سُوْرَۃُ یٰسٓ

سُوْرَۃُ یٰسٓ مکّی سورت ہے۔ اس میں تراسی (83) آیات ہیں۔

تعارف

سُوْرَۃُ یٰسٓ کا آغاز حروفِ مقطّعات میں سے "یٰسٓ" سے ہوتا ہے۔ اسی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَۃُ یٰسٓ ہے۔

سُوْرَۃُ یٰسٓ بہت فضیلت والی سورت ہے۔ اسے قرآنِ مجید کا دل قرار دیا گیا ہے۔ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مُردوں کے پاس سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھنے کی ترغیب فرمائی ہے۔ (سنن ابوداؤد: 3121)

ایک روایت کے مطابق جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے سُوْرَۃُ یٰسٓ پڑھتا ہے اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جاتے ہیں۔ (صحیح ابن حبان: 2574)

ایک روایت کے مطابق ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سُوْرَۃُ یٰسٓ ہے، جس نے سُوْرَۃُ یٰسٓ کو پڑھا، اللہ تعالیٰ اسے دس مرتبہ قرآنِ مجید پڑھنے کا اجر عطا فرمائے گا۔ (جامع ترمذی: 2887)

سُوْرَۃُ یٰسٓ کا خلاصہ "جامع اور بلیغ انداز میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ یٰسٓ میں ایمان کا بیان ہے۔ اسی وجہ سے اسے مرنے والوں کے پاس پڑھنے کی تعلیم دی گئی ہے، تاکہ ان کے سامنے ایمان کا بیان تازہ ہو جائے اور ان کا خاتمہ ایمان پر ہو سکے۔

سُوْرَۃُ یٰسٓ کے شروع کے حصّے میں رسالت کا بیان ہے۔ اس سلسلے میں ایک ایسی قوم کا واقعہ ذکر فرمایا گیا ہے جس نے حق کی دعوت کو قبول نہ کیا، بلکہ حق کے داعیوں کے ساتھ ظلم و بربریت کا معاملہ کیا۔ جس کے نتیجے میں حق کے داعی کا انجام تو بہترین ہوا لیکن حق کا انکار کرنے والے اللہ تعالیٰ کے عذاب کی پکڑ میں آ گئے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سُوْرَۃُ یٰسٓ کے دوسرے حصّے میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، نعمتوں اور اس کی قدرتوں کا بیان ہے۔

سورج، چاند، ستاروں اور کائنات کے اس شاندار نظام کو اللہ تعالیٰ کی قدرت کا مظہر قرار دیا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ یٰسٓ کے آخری حصّے میں قیامت کے حالات، نافرمانوں اور فرماں برداروں کے انجام اور قیامت کے واقع ہونے پر دلائل دیے گئے ہیں۔

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ یٰسٓ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر اس لیے نازل فرمایا تاکہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ غفلت میں پڑے لوگوں کو خبردار کر سکیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ:2-6)
- قرآنِ مجید سے وہی لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جو نصیحت پر عمل کرنے اور اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والے ہوتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ:11)
- اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے سورج کا مقرر راستے پر چلنا اور چاند کا منزلیں طے کرنا بھی شامل ہیں۔ انھی کے ذریعے ہم تاریخ اور دنوں کا اندازہ بھی لگاتے ہیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ:38-39)
- آخرت میں کامیاب ہونے والے جنّت کی گھنی چھاؤں میں تختوں پر آرام کریں گے اور انھیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ:55-58)
- قرآنِ مجید شاعری نہیں ہے بلکہ ایک واضح نصیحت ہے تاکہ حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ اس کے ذریعہ لوگوں کو خبردار کریں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ:69-70)
- مویشی اللہ تعالیٰ کی ایک بڑی نعمت ہیں جن پر ہم سواری کرتے ہیں، ان کا گوشت کھاتے اور دودھ پیتے ہیں۔ ان کے اور بھی بہت سے فائدے ہیں۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ:72-73)
- اللہ تعالیٰ کے لیے کوئی کام مشکل نہیں ہے۔ وہ جیسے ہی کسی کام کا حکم فرماتا ہے وہ کام فوراً ہو جاتا ہے۔ (سُوْرَۃُ یٰسٓ:82)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

ایاتھا ۸۳ (۳۶) سُوْرَةُ يٰسٓ مَكِّيَّةٌ (۴۱) رکوعاتھا ۵

سورۂ یٰسٓ مکّی ہے (آیات: ۸۳ / رکوع: ۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰسٓ ۚ﴿۱﴾ وَ الْقُرْاٰنِ الْحَكِيْمِ ۙ﴿۲﴾ اِنَّكَ لَمِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ﴿۳﴾ عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؕ﴿۴﴾ تَنْزِيْلَ

یٰسٓ۔ قسم ہے قرآنِ حکیم کی۔ یقیناً آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) رسولوں میں سے ہیں۔ سیدھے راستہ پر ہیں۔ (یہ قرآن)

الْعَزِيْزِ الرَّحِيْمِ ۙ﴿۵﴾ لِتُنْذِرَ قَوْمًا مَّاۤ اُنْذِرَ اٰبَآؤُهُمْ فَهُمْ غٰفِلُوْنَ ﴿۶﴾

بہت غالب نہایت رحم فرمانے والے (اللہ) کا نازل کیا ہوا ہے۔ تا کہ آپ اس قوم کو (عذاب سے) ڈرائیں جن کے باپ دادا کو نہیں ڈرایا گیا تو وہ غافل ہیں۔

لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰۤى اَكْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۷﴾ اِنَّا جَعَلْنَا فِيْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

ان میں سے اکثر پر (عذاب کا) فیصلہ ہو چکا ہے لہٰذا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ بے شک ہم نے ان کی گردنوں میں طوق ڈال دیے

فَهِيَ اِلَى الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ ﴿۸﴾ وَ جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ خَلْفِهِمْ سَدًّا

جو ان کی ٹھوڑیوں تک پہنچے ہوئے ہیں تو وہ سر اوپر اٹھائے ہوئے ہیں۔ اور ہم نے بنا دی ہے ان کے آگے ایک دیوار اور ان کے پیچھے (بھی) ایک دیوار

فَاَغْشَيْنٰهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿۹﴾ وَ سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۰﴾

پھر ہم نے اُنھیں ڈھانپ دیا ہے تو وہ (کچھ) نہیں دیکھ سکتے۔ اور ان پر برابر ہے خواہ آپ اُنھیں ڈرائیں یا اُنھیں نہ ڈرائیں وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

اِنَّمَا تُنْذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ وَ خَشِيَ الرَّحْمٰنَ بِالْغَيْبِ ۚ فَبَشِّرْهُ بِمَغْفِرَةٍ

آپ تو صرف اسی کو ڈرا سکتے ہیں جو نصیحت کی پیروی کرے اور رحمٰن سے بغیر دیکھے ڈرے تو آپ اسے خوش خبری دے دیجیے مغفرت کی

وَّ اَجْرٍ كَرِيْمٍ ﴿۱۱﴾ اِنَّا نَحْنُ نُحْيِ الْمَوْتٰى وَ نَكْتُبُ مَا قَدَّمُوْا وَ اٰثَارَهُمْ ؕ

اور عزّت والے اجر کی۔ بے شک ہم ہی مُردوں کو زندہ کریں گے اور ہم (سب) لکھ رہے ہیں جو (اعمال) انھوں نے آگے بھیجے اور جو انھوں نے پیچھے چھوڑے

وَ كُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ فِيْۤ اِمَامٍ مُّبِيْنٍ ﴿۱۲﴾ ع وَ اضْرِبْ لَهُمْ مَّثَلًا اَصْحٰبَ الْقَرْيَةِ ۘ اِذْ جَآءَهَا

۱۸ع ۔ وقف غفران ۔ وقف لازم

اور ہم نے ہر چیز کا واضح کتاب (لوحِ محفوظ) میں احاطہ کر رکھا ہے۔ آپ ان کے لیے ایک مثال بیان کیجیے بستی والوں کی جب ان کے پاس

الْمُرْسَلُوْنَ ۚ﴿۱۳﴾ اِذْ اَرْسَلْنَاۤ اِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوْهُمَا فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ

رسول آئے۔ جب ہم نے ان کی طرف دو رسول بھیجے تو انھوں نے دونوں کو جھٹلایا پھر ہم نے تیسرے (رسول) سے (ان کی) مدد فرمائی

فَقَالُوْۤا اِنَّاۤ اِلَيْكُمْ مُّرْسَلُوْنَ ﴿۱۴﴾ قَالُوْا مَاۤ اَنْتُمْ اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا ۙ وَ مَاۤ اَنْزَلَ الرَّحْمٰنُ مِنْ شَيْءٍ ۙ

تو انھوں نے فرمایا بے شک ہم تمھاری طرف بھیجے گئے ہیں۔ (بستی والوں نے) کہا کہ تم تو بس ہماری ہی طرح کے بشر ہو اور رحمٰن نے کچھ نازل نہیں فرمایا

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ﴿١٥﴾ قَالُوا رَبُّنَا يَعْلَمُ إِنَّا إِلَيْكُمْ لَمُرْسَلُونَ ﴿١٦﴾

تم تو صرف جھوٹ بول رہے ہو۔ (رسولوں نے) فرمایا ہمارا ربّ جانتا ہے کہ بے شک ہم تمھاری طرف (رسول بنا کر) بھیجے گئے ہیں۔

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ ﴿١٧﴾ قَالُوا إِنَّا تَطَيَّرْنَا بِكُمْ ۖ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجُمَنَّكُمْ

اور ہمارے ذمہ تو صرف واضح طور پر (پیغام) پہنچا دینا ہے۔ انھوں نے کہا ہم نے تم سے بُرا شگون لیا اگر تم باز نہ آؤ گے تو ہم ضرور تمھیں رَجم کر دیں گے

وَلَيَمَسَّنَّكُمْ مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ﴿١٨﴾ قَالُوا طَائِرُكُمْ مَعَكُمْ ۚ أَئِنْ ذُكِّرْتُمْ ۚ

اور ہماری طرف سے تمھیں ضرور دردناک عذاب پہنچے گا۔ (رسولوں نے) فرمایا تمھاری نحوست تمھارے ساتھ ہے کیا یہ (نحوست) ہے کہ تمھیں نصیحت کی گئی؟

بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ مُسْرِفُونَ ﴿١٩﴾ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ رَجُلٌ يَسْعَىٰ قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ﴿٢٠﴾

بلکہ تم حد سے بڑھنے والے لوگ ہو۔ اور شہر کے آخری کنارے سے ایک شخص دوڑتا ہوا آیا اس نے کہا اے میری قوم! تم رسولوں کی پیروی کرو۔

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْأَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ مُهْتَدُونَ ﴿٢١﴾ وَمَا لِيَ لَا أَعْبُدُ الَّذِي فَطَرَنِي

ان کی پیروی کرو جو تم سے کوئی اجر نہیں مانگتے اور وہ ہدایت یافتہ ہیں۔ اور مجھے کیا ہے کہ میں اس کی عبادت نہ کروں جس نے مجھے پیدا فرمایا

وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٢٢﴾ أَأَتَّخِذُ مِنْ دُونِهِ آلِهَةً إِنْ يُرِدْنِ الرَّحْمَٰنُ بِضُرٍّ

اور اسی کی طرف تم (سب) واپس کیے جاؤ گے۔ کیا میں اس (اللہ) کے سوا ایسے معبود بنا لوں کہ اگر رحمٰن مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے

لَا تُغْنِ عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا وَلَا يُنْقِذُونِ ﴿٢٣﴾ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ مُبِينٍ ﴿٢٤﴾

تو ان کی شفاعت میرے کسی کام نہ آئے گی اور نہ وہ مجھے بچا سکیں گے۔ یقیناً میں تو اس وقت واضح گمراہی میں ہو جاؤں گا۔

إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمَعُونِ ﴿٢٥﴾ قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ

بے شک میں تو تمھارے ربّ پر ایمان لے آیا تو تم سب میری (بات) سن لو۔ (اُسے) کہا گیا کہ جنّت میں داخل ہو جاؤ

قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي يَعْلَمُونَ ﴿٢٦﴾ بِمَا غَفَرَ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي مِنَ الْمُكْرَمِينَ ﴿٢٧﴾

اس نے کہا اے کاش! کہ میری قوم جان لیتی۔ کہ میرے ربّ نے میری مغفرت فرما دی اور مجھے عزّت والوں میں شامل فرما دیا۔

وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ﴿٢٨﴾ إِنْ كَانَتْ

اور ہم نے نہیں نازل فرمایا اس کی قوم پر اس کے بعد آسمان سے کوئی لشکر اور نہ ہم نازل فرمانے والے تھے۔ وہ تو صرف

إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ خَامِدُونَ ﴿٢٩﴾ يَا حَسْرَةً عَلَى الْعِبَادِ ۚ مَا يَأْتِيهِمْ مِنْ رَسُولٍ إِلَّا كَانُوا

ایک زور کی چیخ تھی پھر اچانک وہ بجھ کر رہ گئے۔ کتنا افسوس ہے (ایسے) بندوں پر کہ ان کے پاس جو بھی رسول آتے وہ اُن کا

بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ ﴿٣٠﴾ أَلَمْ يَرَوْا كَمْ أَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ لَا يَرْجِعُونَ ﴿٣١﴾ وَإِنْ

مذاق ہی اڑاتے تھے۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا کہ ہم ان سے پہلے کتنی قومیں ہلاک کر چکے ہیں جو ان کے پاس واپس نہیں آئیں گے۔ اور

وقف غفران

Web Version of PCTB Textbook
Not for sale

ع ۲

كُلٌّ لَّمَّا جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٣٢﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الْاَرْضُ الْمَيْتَةُ ۖۚ اَحْيَيْنٰهَا وَاَخْرَجْنَا مِنْهَا حَبًّا

وہ سب کے سب ہمارے پاس حاضر کیے جائیں گے۔ اور ان کے لیے ایک نشانی مُردہ زمین ہے ہم نے اسے زندہ فرمایا اور ہم نے اس سے اناج نکالا

فَمِنْهُ يَاْكُلُوْنَ ﴿٣٣﴾ وَجَعَلْنَا فِيْهَا جَنّٰتٍ مِّنْ نَّخِيْلٍ وَّاَعْنَابٍ وَّفَجَّرْنَا فِيْهَا مِنَ الْعُيُوْنِ ﴿٣٤﴾

جس سے وہ کھاتے ہیں۔ اور ہم نے اس میں باغات پیدا فرمائے کھجوروں اور انگوروں کے اور ہم نے اس میں چشمے جاری فرمائے۔

لِيَاْكُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖ ۙ وَمَا عَمِلَتْهُ اَيْدِيْهِمْ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٣٥﴾ سُبْحٰنَ الَّذِيْ

تاکہ یہ اس کے پھل کھائیں اور اسے ان کے ہاتھوں نے نہیں بنایا تو پھر یہ شکر کیوں نہیں کرتے؟ پاک ہے وہ (اللہ) جس نے

خَلَقَ الْاَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْۢبِتُ الْاَرْضُ وَمِنْ اَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿٣٦﴾

سب جوڑے پیدا فرمائے ان چیزوں میں سے جنھیں زمین اُگاتی ہے اور خود ان (انسانوں) میں سے اور ان چیزوں میں سے بھی جنھیں وہ نہیں جانتے۔

وَاٰيَةٌ لَّهُمُ الَّيْلُ ۖۚ نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ فَاِذَا هُمْ مُّظْلِمُوْنَ ﴿٣٧﴾

اور ایک نشانی ان کے لیے رات ہے ہم اس میں سے دن کو کھینچ لیتے ہیں پھر اس وقت وہ اندھیرے میں رہ جاتے ہیں۔

وَالشَّمْسُ تَجْرِيْ لِمُسْتَقَرٍّ لَّهَا ؕ ذٰلِكَ تَقْدِيْرُ الْعَزِيْزِ الْعَلِيْمِ ﴿٣٨﴾ وَالْقَمَرَ قَدَّرْنٰهُ مَنَازِلَ حَتّٰى

اور سورج اپنے ٹھکانہ کی طرف چلتا جا رہا ہے یہ بہت زبردست نہایت علم والے کا (مقرر کردہ) اندازہ ہے۔ اور ہم نے چاند کی منزلیں مقرر فرما دیں یہاں تک کہ

عَادَ كَالْعُرْجُوْنِ الْقَدِيْمِ ﴿٣٩﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْۢبَغِيْ لَهَاۤ اَنْ تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا الَّيْلُ سَابِقُ النَّهَارِ ؕ

وہ واپس (کھجور کی) پرانی ٹہنی کی طرح ہو جاتا ہے۔ نہ سورج سے ہو سکتا ہے کہ وہ چاند کو پکڑ لے اور نہ ہی رات دن سے پہلے آ سکتی ہے

وَكُلٌّ فِيْ فَلَكٍ يَّسْبَحُوْنَ ﴿٤٠﴾ وَاٰيَةٌ لَّهُمْ اَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ فِي الْفُلْكِ الْمَشْحُوْنِ ﴿٤١﴾

اور سب (اپنے اپنے) دائرے میں تیر رہے ہیں۔ اور ایک نشانی ان کے لیے یہ ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو سوار کیا بھری ہوئی کشتی میں۔

وَخَلَقْنَا لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهٖ مَا يَرْكَبُوْنَ ﴿٤٢﴾ وَاِنْ نَّشَاْ نُغْرِقْهُمْ

اور ہم نے ان کے لیے اس (کشتی) جیسی اور (سواریاں) بنائیں جن پر یہ سوار ہوتے ہیں۔ اور اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کر دیں

فَلَا صَرِيْخَ لَهُمْ وَلَا هُمْ يُنْقَذُوْنَ ﴿٤٣﴾ اِلَّا رَحْمَةً مِّنَّا وَمَتَاعًا اِلٰى حِيْنٍ ﴿٤٤﴾

پھر نہ کوئی ان کی فریاد سننے والا ہو اور نہ وہ کسی طرح بچائے جا سکیں گے۔ مگر (یہ) ہماری رحمت ہے اور ایک مُدت تک کا فائدہ ہے۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اتَّقُوْا مَا بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿٤٥﴾

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ تم اس (عذاب) سے ڈرو جو تمھارے سامنے ہے اور جو تمھارے پیچھے ہے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔ (تو وہ ذرا نہیں سنتے)

وَمَا تَاْتِيْهِمْ مِّنْ اٰيَةٍ مِّنْ اٰيٰتِ رَبِّهِمْ اِلَّا كَانُوْا عَنْهَا مُعْرِضِيْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اَنْفِقُوْا

اور جو بھی نشانی ان کے پاس آتی ہے ان کے ربّ کی نشانیوں میں سے تو یہ اس سے مُنہ موڑ لیتے ہیں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ خرچ کرو

مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۙ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنُطْعِمُ مَنْ لَّوْ يَشَآءُ اللّٰهُ اَطْعَمَهٗۤ ۖ

اس رزق میں سے جو اللہ نے تمھیں عطا فرمایا ہے تو کافر لوگ کہتے ہیں ایمان والوں سے کیا ہم اُنھیں کِھلائیں؟ جنھیں اللہ اگر چاہتا تو کِھلا دیتا

اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿٤٧﴾ وَ يَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٤٨﴾

تم تو واضح گمراہی میں پڑے ہوئے ہو۔ اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ اگر تم (لوگ) سچّے ہو۔

مَا يَنْظُرُوْنَ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً تَاْخُذُهُمْ وَ هُمْ يَخِصِّمُوْنَ ﴿٤٩﴾ فَلَا يَسْتَطِيْعُوْنَ تَوْصِيَةً

وہ صرف ایک چیخ (کے عذاب) کا انتظار کر رہے ہیں جو اُنھیں پکڑ لے گی جب کہ وہ جھگڑ رہے ہوں گے۔ پھر اس وقت نہ تو وہ وصیّت کر سکیں گے

ع ٣
وَّلَاۤ اِلٰۤى اَهْلِهِمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٥٠﴾ وَ نُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَاِذَا هُمْ مِّنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ يَنْسِلُوْنَ ﴿٥١﴾

اور نہ وہ اپنے گھر والوں کی طرف واپس ہو سکیں گے۔ اور صور میں پھونکا جائے گا تو فوراً وہ قبروں سے (نکل کر تیزی سے) اپنے ربّ کی طرف دوڑ پڑیں گے۔

وقف لازم
وقف منزل
وقف غفران
قَالُوْا يٰوَيْلَنَا مَنْۢ بَعَثَنَا مِنْ مَّرْقَدِنَا ۜ هٰذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ وَ صَدَقَ الْمُرْسَلُوْنَ ﴿٥٢﴾

وہ کہیں گے ہائے ہماری خرابی! ہمیں ہماری خواب گاہوں سے کس نے اُٹھا دیا؟ (جواب ہوگا) یہی ہے وہ جس کا رحمٰن نے وعدہ فرمایا تھا اور رسولوں نے سچ کہا تھا۔

اِنْ كَانَتْ اِلَّا صَيْحَةً وَّاحِدَةً فَاِذَا هُمْ جَمِيْعٌ لَّدَيْنَا مُحْضَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ فَالْيَوْمَ لَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْـًٔا

وہ تو ایک زوردار چیخ ہوگی پھر وہ اچانک ہمارے سامنے حاضر کر دیے جائیں گے۔ تو آج کسی جان پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا

وَّلَا تُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿٥٤﴾ اِنَّ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ فِيْ شُغُلٍ فٰكِهُوْنَ ﴿٥٥﴾ هُمْ وَ اَزْوَاجُهُمْ

اور تمھیں ویسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے تم اعمال کیا کرتے تھے۔ بے شک اس دن اہلِ جنّت مشغلوں میں خوش ہوں گے۔ وہ اور ان کی بیویاں

فِيْ ظِلٰلٍ عَلَى الْاَرَآئِكِ مُتَّكِـُٔوْنَ ﴿٥٦﴾ لَهُمْ فِيْهَا فَاكِهَةٌ وَّ لَهُمْ مَّا يَدَّعُوْنَ ﴿٥٧﴾ ۚۖ

چھاؤں میں تختوں پر تکیے لگائے (بیٹھے) ہوں گے۔ ان کے لیے (جنّت میں) ہر قسم کے میوے ہوں گے اور ان کے لیے وہ کچھ ہوگا جو وہ طلب کریں گے۔

سَلٰمٌ ۣ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِيْمٍ ﴿٥٨﴾ وَ امْتَازُوا الْيَوْمَ اَيُّهَا الْمُجْرِمُوْنَ ﴿٥٩﴾ اَلَمْ اَعْهَدْ

(اور) نہایت رحم فرمانے والے ربّ کی طرف سے (اُنھیں) سلام کہا جائے گا۔ اور اے مجرمو! تم آج (نیک لوگوں سے) الگ ہو جاؤ۔ اے اولادِ آدم!

وقف غفران
اِلَيْكُمْ يٰبَنِيْۤ اٰدَمَ اَنْ لَّا تَعْبُدُوا الشَّيْطٰنَ ۚ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿٦٠﴾ ۙ وَّ اَنِ اعْبُدُوْنِيْ ؕ هٰذَا

کیا میں نے تمھیں تاکید نہ کی تھی؟ کہ تم شیطان کی عبادت نہ کرنا بے شک وہ تمھارا کھلا دشمن ہے۔ اور میری ہی عبادت کرنا یہی

صِرَاطٌ مُّسْتَقِيْمٌ ﴿٦١﴾ وَ لَقَدْ اَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا كَثِيْرًا ؕ اَفَلَمْ تَكُوْنُوْا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٢﴾ هٰذِهٖ جَهَنَّمُ

سیدھا راستہ ہے۔ اور یقیناً اس نے تم میں سے بہت سی مخلوق کو گمراہ کر دیا تو کیا تم سمجھتے نہیں تھے؟ یہی وہ جہنم ہے

الَّتِيْ كُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ﴿٦٣﴾ اِصْلَوْهَا الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿٦٤﴾ اَلْيَوْمَ نَخْتِمُ عَلٰۤى اَفْوَاهِهِمْ

جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا۔ آج اس (جہنم) میں جھلس جاؤ اس وجہ سے جو تم کفر کیا کرتے تھے۔ آج ہم ان کے مونہوں پر مہر لگا دیں گے

وَ تُكَلِّمُنَآ اَيْدِيْهِمْ وَ تَشْهَدُ اَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿٦٥﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَطَمَسْنَا عَلٰٓى اَعْيُنِهِمْ

اوران کے ہاتھ ہم سے باتیں کریں گے اوران کے پاؤں (اس کی) گواہی دیں گے جو کچھ وہ کیا کرتے تھے۔اور اگر ہم چاہتے تو یقیناً ان کی آنکھیں مٹا دیتے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَاَنّٰى يُبْصِرُوْنَ ﴿٦٦﴾ وَ لَوْ نَشَآءُ لَمَسَخْنٰهُمْ عَلٰى مَكَانَتِهِمْ

پھر یہ راستہ کی طرف دوڑتے پھرتے تو وہ کیسے دیکھ سکتے تھے؟ اور اگر ہم چاہتے تو یقیناً ان کی جگہوں پر ہی ان کی صورتیں بدل دیتے

فَمَا اسْتَطَاعُوْا مُضِيًّا وَّ لَا يَرْجِعُوْنَ ﴿٦٧﴾ وَ مَنْ نُّعَمِّرْهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ؕ اَفَلَا يَعْقِلُوْنَ ﴿٦٨﴾ الربع

پھر نہ یہ آگے چل سکتے اور نہ ہی پیچھے جا سکتے۔اور جسے ہم بڑی عمر دیتے ہیں اسے بناوٹ میں (بچپنے کی طرف) اُلٹ دیتے ہیں پھر بھی کیا وہ سمجھتے نہیں؟

وَ مَا عَلَّمْنٰهُ الشِّعْرَ وَ مَا يَنْۢبَغِيْ لَهٗ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ وَّ قُرْاٰنٌ مُّبِيْنٌ ﴿٦٩﴾

اور ہم نے اُنھیں (نبی کریم خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو) شعر نہیں سکھائے اور نہ وہ ان کی شان کے لائق ہے وہ تو صرف ایک نصیحت اور واضح قرآن ہے۔

لِّيُنْذِرَ مَنْ كَانَ حَيًّا وَّ يَحِقَّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٧٠﴾ اَوَ لَمْ يَرَوْا اَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ

تا کہ وہ اس شخص کو ڈرائیں جو زندہ ہو اور کافروں پر بات ثابت ہو جائے۔کیا وہ نہیں دیکھتے کہ بے شک ہم نے ان کے لیے پیدا کیے

مِّمَّا عَمِلَتْ اَيْدِيْنَآ اَنْعَامًا فَهُمْ لَهَا مٰلِكُوْنَ ﴿٧١﴾ وَ ذَلَّلْنٰهَا لَهُمْ

مویشی جن کو ہم نے اپنے دستِ (قدرت) سے بنایا پھر وہ ان کے مالک بنے ہوئے ہیں۔اور ہم نے ان (مویشیوں) کو ان کے تابع کیا

فَمِنْهَا رَكُوْبُهُمْ وَ مِنْهَا يَاْكُلُوْنَ ﴿٧٢﴾ وَ لَهُمْ فِيْهَا مَنَافِعُ

پھر ان میں سے کچھ تو ان کی سواریاں ہیں اور ان میں سے بعض (کے گوشت) کو وہ کھاتے ہیں۔اور ان کے لیے ان میں کئی فائدے ہیں

وَ مَشَارِبُ ؕ اَفَلَا يَشْكُرُوْنَ ﴿٧٣﴾ وَ اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً

اور پینے کی چیزیں (بھی) پھر (بھی) کیا وہ شکر نہیں کرتے؟ اور انھوں نے اللہ کے سوا (دوسرے) معبود بنا لیے ہیں

لَّعَلَّهُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿٧٤﴾ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ نَصْرَهُمْ ۙ وَ هُمْ لَهُمْ جُنْدٌ مُّحْضَرُوْنَ ﴿٧٥﴾

شاید کہ ان کی مدد کی جائے۔وہ ان کی مدد نہیں کر سکتے اور یہ ان (معبودوں) کے ایسے لشکر ہیں جو خود بھی (اللہ کے سامنے) حاضر کیے جائیں گے۔

فَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ اِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ﴿٧٦﴾ اَوَ لَمْ يَرَ الْاِنْسَانُ وقف لازم

تو ان کی باتیں آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کو غمگین نہ کریں بے شک ہم جانتے ہیں جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔کیا انسان نے نہیں دیکھا

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ نُّطْفَةٍ فَاِذَا هُوَ خَصِيْمٌ مُّبِيْنٌ ﴿٧٧﴾ وَ ضَرَبَ لَنَا مَثَلًا وَّ نَسِيَ خَلْقَهٗ ؕ

کہ بے شک ہم نے اسے نُطفہ سے پیدا فرمایا پھر وہ کھلم کھلا جھگڑالو بن گیا۔اور ہمارے لیے مثالیں بیان کرنے لگا اور اپنی پیدائش کو بھول گیا

قَالَ مَنْ يُّحْيِ الْعِظَامَ وَ هِيَ رَمِيْمٌ ﴿٧٨﴾ قُلْ يُحْيِيْهَا الَّذِيْٓ اَنْشَاَهَآ اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ

اُس نے کہا کہ ہڈیوں کو کون زندہ کرے گا جب کہ وہ بوسیدہ ہو چکی ہوں گی؟ آپ فرما دیجیے اُنھیں وہی زندہ فرمائے گا جس نے اُنھیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

وَهُوَ بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيْمُ ۟ۙ﴿۷۹﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمْ مِّنَ الشَّجَرِ الْاَخْضَرِ نَارًا فَاِذَاۤ اَنْتُمْ مِّنْهُ تُوْقِدُوْنَ ﴿۸۰﴾

اور وہ ہر طرح کا پیدا فرمانا خوب جانتا ہے۔ (وہی ہے) جس نے تمھارے لیے سبز درخت سے آگ پیدا فرمائی پھر اب تم اس سے آگ جلاتے ہو۔

اَوَ لَیْسَ الَّذِیْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ بِقٰدِرٍ عَلٰۤی اَنْ یَّخْلُقَ مِثْلَهُمْ ؕ بَلٰی ۗ

کیا وہ جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اس بات پر قادر نہیں کہ ان جیسے (دوبارہ) پیدا فرما دے کیوں نہیں

وَقفِ غفران

وَ هُوَ الْخَلّٰقُ الْعَلِیْمُ ﴿۸۱﴾ اِنَّمَاۤ اَمْرُهٗۤ اِذَاۤ اَرَادَ شَیْـًٔا اَنْ یَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ

اور وہ بہترین پیدا فرمانے والا خوب جاننے والا ہے۔ اس کی شان تو یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ فرماتا ہے تو اسے اتنا ہی فرماتا ہے کہ ہو جا

فَیَكُوْنُ ﴿۸۲﴾ فَسُبْحٰنَ الَّذِیْ بِیَدِهٖ مَلَكُوْتُ كُلِّ شَیْءٍ وَّ اِلَیْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿۸۳﴾ ع

ع ۵

تو وہ ہو جاتی ہے۔ تو پاک ہے وہ ذات جس کے دستِ (قدرت) میں ہر چیز کی حکومت ہے اور اس کی طرف تم سب واپس کیے جاؤ گے۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i قرآنِ مجید کا دل ہے:

(الف) سُوْرَۃُ سَبَاٍ (ب) سُوْرَۃُ یٰسٓ (ج) سُوْرَۃُ صٓ (د) سُوْرَۃُ الصّٰٓفّٰتِ

ii سُوْرَۃُ یٰسٓ میں بیان ہے:

(الف) ہجرت کا (ب) جہاد کا (ج) حج کا (د) ایمان کا

iii قرآنِ مجید شاعری نہیں بلکہ:

(الف) خطابت ہے (ب) خط ہے (ج) نصیحت ہے (د) تعویذ ہے

iv ایک مرتبہ سُوْرَۃُ یٰسٓ کی تلاوت کرنے پر قرآنِ مجید پڑھنے کا اجر ملتا ہے؟

(الف) دس قرآنِ مجید کا (ب) بیس قرآنِ مجید کا (ج) تیس قرآنِ مجید کا (د) چالیس قرآنِ مجید کا

v مویشیوں کے فائدے ہیں:

(الف) سواری (ب) دودھ کا حصول (ج) گوشت کا حصول (د) یہ تینوں

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے:

i سُوْرَۃُ یٰسٓ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

ii سُوْرَۃُ یٰسٓ کا خلاصہ لکھیے۔

iii سُوْرَۃُ یٰسٓ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

iv سُوْرَۃُ یٰسٓ کی ایک فضیلت تحریر کیجیے۔

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

سُوْرَۃُ یٰسٓ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- سُوْرَۃُ یٰسٓ کے معنی اور مفہوم کو سامنے رکھتے ہوئے اس کی روزانہ تلاوت کو اپنا معمول بنائیں۔ کوشش کیجیے کہ اس سورت کو زبانی یاد کرلیں۔
- آخرت کی تیاری کے حوالے سے دس کام تحریر کیجیے۔

برائے اساتذہ کرام:

- سُوْرَۃُ یٰسٓ کی تلاوت کی فضیلت کے بارے میں طلبہ کو آگاہی دیں۔
- قیامت کے واقع ہونے کے احوال اور نشانیوں کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- سُوْرَۃُ یٰسٓ میں آنے والے مشکل قرآنی الفاظ کے معنی طلبہ کو زبانی یاد کرائیں۔
- سُوْرَۃُ یٰسٓ کے سماج پر اثرات کی وضاحت کیجیے۔
- سُوْرَۃُ یٰسٓ میں مذکورہ دین کے سچے داعی کا واقعہ طلبہ کو سنائیں۔